امریکیو! ایشیاء سے نکل جاؤ!

سید یونس الحسنی

ورلڈ ٹریڈ سنٹر اور پینٹا گان پر یہودی حملوں سے آنے والی تباہی کی آڑ لے کر امریکہ ملکِ افغاناں پر ٹوٹ پڑا ہے۔ وہ اس سے بری طرح خائف ہے۔ اس لئے اس کو تباہ کرنے کی بھرپور کوشش کر رہا ہے۔ پاکستانی مسلمان اس معاملے میں بہت حساس ہیں۔ وہ امریکہ ہی نہیں ہر سامراجی طاقت سے شدید نفرت کرتے ہیں۔ غلامی سے آزادی تک کی مسافرت میں انہوں نے انسانی خون کا سمندر عبور کیا ہے۔ وہ رسن و دار سے کھیلے ہیں۔ پس دیوارِ زنداں کے تمام تر مکروہ شدائد انتہائی صبر و استقامت سے جھیل کر ہمکنار منزل ہوئے ہیں۔ آقایانِ ولی نعمت کی خونچکاں جفا کاریوں سے وہ بخوبی آگاہ ہیں۔ ان کے جذبات کی انتہا ہے کہ دنیا کے کسی بھی گوشے میں استعماریت کو برداشت نہیں کر پاتے۔ یو ایس اے عہدِ حاضر کا استعمار ہے۔ اپنی بلوغت کے آغاز ہی سے جفا کوشی کا پیشہ اختیار کئے ہوئے ہے۔ دوسروں پر ظلم ڈھا کر خوش ہوتا ہے۔ ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرا کر انسانیت کی پھبن کا نقیب بن بیٹھا۔ عیسائی ہے مگر صیہونیت کا اندھا غلام ہو کر رہ گیا ہے۔ اسلام دشمنی کا پکا راگ بھی انہی کے دیئے ہوئے کاشنز کے مطابق گا رہا ہے۔ ویت نام میں زبردست رسوائی پر بالکل شرمندہ نہیں۔ بوسنیا اور کسووا میں مسلمانوں کی حمایت کے نام پر ان کی بے دریغ نسل کشی میں سربوں کا شریک کار تھا۔ بے عقل عربوں میں پھوٹ ڈال کر عراقی قوت فناہ کے گھاٹ اتار دی اور اسرائیل کو مستحکم کیا۔ اسلامی کانفرنس اور عرب لیگ تادم تحریر کوئی خوش کن اقدام نہیں کر سکیں کہ وہاں بھی ہز ماسٹرز وائس قسم کے مہرے موجود ہیں۔ صومالیہ بے چارہ تنگ دھڑنگ ہو چکا۔ لیبیا بچ نکلا اور سوڈان نشانے پر ہے۔ اب یمن پر اکھیاں لال کی جا رہی ہیں۔ یہ سب مسلمان ہونے کی وجہ سے ''دہشت گرد'' پکارے جاتے ہیں۔ طالبان نے شریعتِ حقہ نافذ کی، ارتداد کی مناہی کر دی، کیمونسٹ سورماؤں کو شکست سے دوچار کیا۔ اپنے عوام کو آزادی کی نعمت سے مالا مال کیا۔ کچھ غیرت مند عربوں نے اس سلسلہ میں بھرپور تعاون کیا، اسامہ بن لادن کی قیادت میں وہ بلند پہاڑوں اور قطار اندر قطار درختوں کی سنگلاخ وادی میں وارد ہوئے اور یہیں کے ہو گئے۔ سبیلنا سبیلنا...... الجہاد الجہاد کا ولولہ انگیز نعرہ ان کے اَنگ اُنگ میں رچ بس گیا ہے۔ وہ عشق رسالت ﷺ کے بحرِ ذخار سے جی بھر کر اکتساب کر رہے ہیں۔ ناموس اسلام کے جری محافظ بن چکے ہیں اور اسلام جناب ختمی مرتبت ﷺ کا پیام آخریں ہے۔ ان کا ایمان ہے کہ حضور ﷺ باعث تخلیق کائنات ہیں۔ ان کا جمال حاصل تزئین شش جہات ہے۔ ان کا ذکر منبع تسکین جان و دل ہے۔ ان کی یاد وجہ فروغ تجلیات ہے۔ ان کا وجود مظہر خلق عظیم ہے، ان کی ذات گرامی صفات الٰہیہ سے مستنیر ہے۔ ان کے ابر لطف و کرم سے ہر ذرہ فیض یاب ہوتا ہے۔ انہی کے ورود مقدس سے اس عالم کو ثبات ہے، ان کا ایک ایک حرف فتنوں کی تیرگی میں مشعل حیات آفریں ہے۔ ان کی ارشاد فرمودہ ایک ایک بات

انسانیت کی فلاح ونجات کا وسیلۂ جلیلہ ہے۔ یہ سر بکف مجاہدین اسی بارگاہ قدس کے فقیر ہیں اور حق تو یہ ہے کہ شاہ امم ﷺ کی چشمِ التفات بھی انہیں کی طرف ہے۔

یہ ساری کیفیات اس بات کی غماز ہیں کہ طالبان میں حب رسول ﷺ حد سے سوا ہے۔ مدحت رسول ﷺ ہر گھڑی ان کا وردِ زبان ہے۔ وہ بجا طور پر سمجھتے ہیں کہ سیرت رسول پاک ﷺ انتہائی پرنور و پرکیف ہے، کوئی بھی ان کے نقش پا کی ہمسری نہیں کرسکتا۔ اسی بات نے بڑے بڑے کجکلاہوں کو ان کی نظروں میں حقیر کر دیا ہے اور وہ سنت رسول اللہ ﷺ کو اپنا وقر و بندگی گردانتے لگے ہیں۔ دیکھ لیجئے وہ ساری دنیا سے ٹکرا رہے ہیں مگر نسبت رسول ﷺ کو افتخار زیست سمجھ کر سینوں سے لگائے پھرتے ہیں۔ وہ طاغوت کے سامنے خم ٹھونک کر سینہ سپر ہیں۔ ان کی استقامت دیدنی ہے۔ وہ معاملات دینیہ کو ڈپلومیسی سے بالاتر قرار دیتے ہیں۔ اسی لئے کفر سے کسی بھی مصلحت کے تحت کوئی سا سمجھوتہ نہیں کر رہے۔ ان کا ایمان انتہائی مضبوط اور غیر مشروط ہے۔ وہ بانگ دہل اعلان کرتے ہیں کہ:

رحمت اللعالمینؐ کے سایۂ شفقت میں ہے
خائب و خاسر نہیں امت رسول اللہؐ کی

قرآن مجید کا حکم ہے ''اے ایمان والو! تم یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ'' ایک ہم ہیں کہ ان کے نیچے بچھے جاتے ہیں۔ ہم ان سے مرعوب ہیں، خوفزدہ ہیں، بوکھلاہٹ ہماری جگ ہنسائی کا سبب بن رہی ہے۔ موجودہ قضیے میں ہماری کیفیت ''مدعی ست گواہ چست'' کی سی ہے۔ امریکی وزیر دفاع کہتا ہے۔ ہمارے پاس ۱۱؍ستمبر کے حادثے میں اسامہ کی حرکت کا ٹھوس ثبوت نہیں، وزیر خارجہ کہتا ہے تحقیقات میں ایف بی آئی نے کسی اور گروپ کی نشاندہی کی ہے۔ مگر ویٹن کن کے نمائندے ٹونی بلیئر کی آمد پر ہمارے سپہ سالار نے پرزور انداز میں کہا کہ ہمیں اسامہ کے خلاف کافی ثبوت مل چکے ہیں، جن کے تحت ان پر فرد جرم عائد کی جاسکتی ہے۔ ہم شاہ سے بڑھ کر شاہ کے وفادار ہونے کا ثبوت دے رہے ہیں۔ لگتا ہے برطانوی تربیت سے مزین فوج کا کمانڈر ابھی تک تاج برطانیہ کا طوق غلامی پہنے ہوئے ہے۔ وہ سچ کہنے سننے کا یارا نہیں رکھتا۔ وہ صدر پاکستان ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا وطن عزیز اسی لئے معرض وجود میں آیا تھا کہ آزمائشوں میں مسلمان ممالک کی بجائے کفار کا ساتھ دے۔ ذرا سوچیے تو اپنے ''سب رنگ'' صدر کی پالیسیوں کو کیا نام دیا جائے۔

گزشتہ دنوں لاہور میں طالبان سے یک جہتی کے لئے ایک تاریخی ریلی منعقد ہوئی۔ راقم بھی وہاں موجود تھا۔ یوں تو بہت سے لوگوں نے خطاب کیا مگر بطل حریت، امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کے نواسے سید محمد کفیل بخاری کی تقریر نے ایک بھولا بسرا سبق پھر سے تازہ کر دیا۔ ایک وقت تھا کہ امریکی قیادت کی طرف سے دنیا بھر میں معاملات میں مداخلت اس کی عادت ثانیہ بن چکی تھی۔ لوگ اس کی پالیسیوں کی وجہ سے تنگ تھے۔ ویت نام میں جنگ

زوروں پر تھی کہ انڈونیشیا میں سی آئی اے نے کھیل کھیلنا شروع کر دیا۔ اس وقت مرحوم احمد عبدالرحیم سوئیکارنو نے جکارتہ کے ایک بہت بڑے جلسے میں مکہ لہراتے ہوئے نعرہ لگایا تھا ''امریکیو! ایشیاء سے نکل جاؤ'' یہ نعرہ پورے ایشیاء کے پیر و جواں کی زبان پر آ گیا مگر صدر سوئیکارنو لیفٹیننٹ جنرل سہارتو کی غداری کا نشانہ بن گئے۔ آج پھر کھلی آنکھوں سے دیکھیے! بلادِ اسلامیہ کے بہت ہی مخصوص علاقوں میں امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے فوجی اڈے موجود ہیں۔ ناہنجار ٹاؤٹ اور مرعوب حکمرانوں نے غیرت اسلامی پس پشت ڈال کر کفار کو خود اپنا گھیراؤ کرنے کی ترغیب اور جگہ دے دی ہے۔ جبکہ طالبان نے کفر کا ایجنٹ بننے سے صاف انکار کر دیا۔ اسی جرم بے گناہی کا مزہ چکھانے کے لئے کفر متحد ہو کر آ گیا ہے۔ پاکستانی حکمران اس کے فرنٹ لائن مین بن چکے ہیں۔ عوام میں غیض بیکراں ہے۔ ان کی غیرت جوش مار رہی ہے۔ کفیل شاہ جی نے آج وہی نعرہ لگایا جو ۱۹۶۶ء میں لگایا تھا۔ وہ اس وقت بھی مقبول ترین نعرہ تھا اور آج بھی سب سے طاقتور نعرہ بن گیا ہے۔ ہر جلسے جلوس میں کتبے، بینرز اور زبانوں کا ایک ہی نعرہ تھا۔

''امریکیو! ایشیاء سے نکل جاؤ''

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان

۱۳ رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ

۲۹ نومبر ۲۰۰۱ء بروز جمعرات بعد نماز عصر

ابن امیر شریعت حضرت پیر جی

سید عطاء المہیمن بخاری

دامت برکاتہم

امیر مجلس احرار اسلام پاکستان

نوٹ: رمضان المبارک کی وجہ سے اس مرتبہ مجلس ذکر نمازِ عصر کے بعد ہوگی تمام شرکاء و ذاکرین دارِ بنی ہاشم میں روزہ افطار کریں گے۔ (ان شاء اللہ)

المعلن: ناظم مدرسہ معمورہ، دار بنی ہاشم، مہربان کالونی، ملتان۔ فون: 511961

عمر فاروق ہارڈ ویئر پینٹس اینڈ مل سٹور

دور جدید کی اعلیٰ فینسی ورائٹی کا مشہور مرکز

صدر بازار، ڈیرہ غازی خان فون: 0641-462483

عمارتی و صنعتی سامان، سامان، ہارڈ ویئر ٹولز، بلڈنگ میٹریل، گورنمنٹ سے منظور شدہ کنڈے، باٹ و پیمانہ جات